بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 4

آیت نمبر 164

آیت نمبر 164

سوال: اس آیت میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ انسانوں کی توجہ کس طرف مبذول کرا رہے ہیں

جواب: اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسانوں کی توجہ توحید کی نشانیوں کی طرف مبذول کرا رہے ہیں۔

سوال: مشرکین نے نبیؐ سے کیا مطالبہ کیا تھا جس کے جواب میں ان آیتوں کا نزول ہوا؟

جواب: مکہ والوں نے آپؐ سے کہا کہ آپ دعا کریں کہ یہ صفا پہاڑ سونے کا بن جائے تاکہ ہم اس کے ذریعے سے اپنے دشمنوں پر قابو پا سکیں۔ اس پر اللہ نے ان آیتوں کا نزول کیا۔ وہ لوگ جو رب کی کھلی کھلی نشانیوں کو نہیں مانتے وہ سونے کا پہاڑ دیکھ کر کیسے مان لیں گے۔

سوال: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کون کون سی نشانیوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: 1- آسمان و زمین کی تخلیق
2- دن اور رات کا آنا جانا
3- سمندر میں چلنے والی کشتیاں
4- پانی کا بارش کی صورت میں اترنا اور اس سے زمین کا زندہ ہونا۔
5- زمین میں ہر طرح کے جانوروں کا پھیلانا۔
6- ہواؤں کی گردش۔
7- آسمان و زمین کے درمیان تابع کیے گئے بادل۔

سوال: رب کی معرفت پانے کے لیے سب سے پہلا کام کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس پوری کائنات اور اسکے نظام پر غور و فکر اور تدبر کرنا چاہیے۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 4

آیت نمبر 164

سوال: یہ کائنات کس طرح اللہ کی ذات کا تعارف پیش کرتی ہے؟

جواب: 1۔ اس کائنات کا عظیم الشان ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ اس کا بنانے والا کوئی ہے۔

2۔ مختلف چیزیں ظاہری تضاد کے باوجود ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہیں اور یہ بتاتا ہے کہ اس کا خالق و مالک ایک ہی ہے۔

3۔ کائنات کی ہر چیز میں نفع بخشنے کی صلاحیت یہ بتاتی ہے کہ اس کی منصوبہ بندی پورے شعور اور ارادے کے ساتھ کی گئی ہے۔

4۔ بے جان چیزوں میں زندگی کا آنا یہ ثابت کرتا ہے کہ موت عارضی ہے اور دوسری زندگی آنی ہے۔

5۔ ایک ہی پانی، ایک ہی مٹی سے قسم قسم کے جاندار کا پیدا ہونا بے حساب قدرت والے کا پتہ دیتا ہے۔

6۔ ہوا کا انسان کو گھیرے رکھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ انسان اپنے رب کے قبضے میں ہے۔

7۔ کائنات کی ہر چیز کا انسان کی ضرورت کے مطابق ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ انسان کا خالق بے حد مہربان ہے

سوال: عقل والے کائنات کی نشانیوں سے کیا سبق لیتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی نشانیوں سے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیتے ہیں۔